روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
منگل 21/اپریل 2009ء 24 ربیع الثانی 1430 ہجری 21 شہادت 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 87

خدا تعالیٰ لطیف اور ایسا نور ہے کہ جس پر پڑتا ہے وہ وجود اس کی تائیدات اور نشانات کا مظہر بن جاتا ہے

خدا تعالیٰ کا نور سب سے زیادہ انبیاء اور ان میں سب سے بڑھ کر حضرت محمد ﷺ کو ملا

روحانی زندگی پانے کے لئے تمام قوتوں کے مالک خدا تعالیٰ کی توحید کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 17/اپریل 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 17/اپریل 2009ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے قرآن کریم کی متعدد آیات میں بعض مضامین بیان فرما کر جن میں مختلف رنگوں میں خدا تعالیٰ کی اپنے بندوں پر مہربانیوں کا ذکر ہے، اس کو اپنی صفت لطیف کے ساتھ باندھا ہے۔ حضور انور نے بعض لغات اور مفسرین کے حوالے سے لفظ لطیف کے معنی اور وضاحت کے بعد فرمایا خلاصہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی صفت لطیف کے تحت ہدایت کے نور سے خود منور کرتا، ہماری جسمانی و روحانی نشوونما کے سامان کرتا، آزمائش کے وقت ہمارا دوست اور ولی ہوتا، تکالیف کے وقت ہماری حفاظت فرماتا اور ہماری پردہ پوشی فرماتا ہے، ہماری تھوڑی سی قربانیوں کا بہت بڑا اجر دیتا ہے اور بڑی باریک بینی اور گہرائی سے ہر معاملہ پر نظر رکھنے والا ہے۔

حضور انور نے سورۃ انعام کی آیت 104 کے حوالے سے فرمایا کہ بصارتیں اور بصیرتیں اس کی کُنہ تک نہیں پہنچ سکتیں کیونکہ وہ لطیف ہے، ایک ایسا نور ہے جو ظاہری آنکھ سے دیکھا نہیں جا سکتا ہاں جس پر پڑتا ہے اس کو ایسا روشن کر دیتا ہے کہ وہ وجود خدا تعالیٰ کی تائیدات اور نشانات کا اظہار کرنے والا بن جاتا ہے۔ یہ نور سب سے زیادہ انبیاء کو اور پھر انبیاء میں سب سے بڑھ کر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو یہ نور ملا۔ دنیاوی عقل، تعلیم، وجاہت، بادشاہت اور دولت رکھنے والوں کو جو روحانی آنکھ کے اندھے تھے، انہیں تو یہ سب کچھ نظر نہیں آیا مگر وہ غریب لوگ جنہیں خدا کے نور تک پہنچنے کی سچی لگن اور کوشش تھی انہیں آنحضرت ؐ کے وجود میں خدا تعالیٰ کے نور کا پَرتو نظر آ گیا اور ان کے لئے خدا تعالیٰ نے روحانی رزق کے سامان مہیا کر دیئے۔ پس آج خدا تعالیٰ کا کلام وھو یدرک الابصار انہیں پر پورا ہوتا ہے جو اپنے دلوں کو پاک کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کو پانا چاہتے ہیں۔

حضور انور نے حضرت یوسفؑ پر خدا تعالیٰ کی مہربانیوں اور احسانوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت یوسفؑ اور ان کے باپ حضرت یعقوبؑ کی وجہ سے باقی بیٹوں کی اصلاح کے سامان بھی خدا تعالیٰ نے پیدا کر دیئے۔ اس سے یہ مضمون بھی کھلتا ہے کہ ایک دوسرے کے لئے دعاؤں سے اصلاح کے راستے کھلتے ہیں۔ اسی لئے آنحضرت ؐ نے اپنی قوم کی اصلاح کے لئے بہت دعائیں کی ہیں۔ پس آج آنحضرت ؐ کے ماننے والوں کیلئے ہمیں بھی دعاؤں کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے سورۃ الحج آیت 64 کے تحت زمینی اور روحانی زندگی کے متعلق یہ مضمون بیان فرمایا کہ زندگی روحانی پانی سے ملتی ہے۔ روحانی زندگی پانے کے لئے تمام قوتوں کے مالک خدا تعالیٰ کی توحید کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ جس طرح بارش کا پانی بادلوں سے گر کر زمین کو سرسبز بنا دیتا ہے اسی طرح روحانی پانی بھی آسمان سے زمین پر اتر کر لوگوں کیلئے روحانیت پیدا کرنے کا سامان کرتا ہے اور جس طرح بادلوں کا پانی زرخیز زمین کو سرسبز و شاداب بناتا ہے اسی طرح روحانی پانی بھی انہی صاف دلوں کو زرخیز کرتا ہے جس میں نیکی کی کچھ رمق ہوتی ہے نہایت تاریک زمانے میں خدا تعالیٰ نے آنحضرت ؐ کو بھیج کر آپ ؐ کے ذریعے سے وہ کامل دین اور شریعت اتاری جس نے لوگوں کی روحوں کو تازہ اور سیراب کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے اپنے آپ کو قوی اور عزیز کہہ کر اس بات کی طرف بھی توجہ دلا دی کہ اگر باوجود اللہ تعالیٰ کے لطیف ہونے کے اس کی طرف توجہ نہ کی تو وہ قوی ہے اور تمام طاقتوں کا سرچشمہ ہے، اس کی پکڑ بہت سخت ہوتی ہے اور غلبہ تو اللہ تعالیٰ اور اس کے بھیجے ہوؤں کا ہی ہونا ہے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا انبیاء سے وعدہ ہے۔ مخالفتیں کبھی بھی خدا کے نور کو بجھا نہیں سکتیں اور جو جماعت خدا تعالیٰ نے خود قائم فرمائی ہے اس کو کوئی ختم نہیں کر سکتا۔ حضور انور نے پاکستان سمیت بعض دیگر ممالک میں بسنے والے احمدیوں کے حالات بیان کر کے تمام دنیا کے احمدیوں کو ان کے لئے دعاؤں کی تحریک فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ان ممالک میں بسنے والے تمام احمدیوں کے جان و مال کی حفاظت فرمائے اور ہر شر اور فتنہ سے بچائے رکھے اور خدا تعالیٰ اپنی صفت لطیف کا فیض انہیں پہنچاتا رہے۔

امان نامہ

4ھ میں رسول اللہ ﷺ نے سینٹ کیتھرائن کے راہبوں اور تمام عیسائیوں کے لئے امان نامہ میں فرمایا:۔

ان کے گرجے، عبادت خانے، خانقاہیں اور مسافر خانے خواہ وہ پہاڑوں میں ہوں یا کھلے میدان میں یا تیرہ و تار غاروں کے اندر ہوں یا آبادیوں میں گھرے ہوئے ہوں یا وادیوں کے دامن اور ریگستان میں ان سب کی حفاظت میرے ذمہ ہے۔ ان معاہدین اور ان کے ہم مشرب گروہ کے عقائد و رسوم مذہب کا تحفظ میری ذمہ داری ہے ان کی عبادت گاہوں میں بھی مداخلت نہ کروں گا نہ انہیں مساجد میں تبدیل کروں گا۔

(الوثائق السیا سیہ۔ ڈاکٹر محمد حمید اللہ طبع اول 1960ء۔ لاہور)

ماٹو شوریٰ 10-2009ء

(چھٹی شرط بیعت)

یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہواوہوس سے باز آ جائے گا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلّی اپنے سر پر قبول کرے گا۔ اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر یک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

نصاب مرکزی امتحانات 2009ء

(قیادت تعلیم۔ مجلس انصاراللہ پاکستان)

نصاب سہ ماہی دوم (اپریل تا جون 2009)

1۔ قرآن کریم پارہ نمبر 7 نصف آخر

2۔ انفاخ قدسیہ (تقاریر حضرت مسیح موعود جلسہ سالانہ 1897ء) نصف آخر صفحہ 101 تا 149

3۔ محبت الٰہی

(از حضرت مصلح موعود، انوار العلوم جلد 1)

نصاب سہ ماہی سوم (جولائی تا ستمبر 2009ء)

1۔ قرآن کریم پارہ نمبر 8 نصف اول

2۔ حقیقۃ الوحی (از حضرت مسیح موعود، روحانی خزائن جلد 22) نصف اول

3۔ آنحضرت ؐ کی زندگی کے تمام اہم واقعات

(از حضرت مصلح موعود۔ انوار العلوم جلد 19)

نصاب سہ ماہی چہارم (اکتوبر تا دسمبر 2009ء)

1۔ قرآن کریم پارہ نمبر 8 نصف آخر

2۔ حقیقۃ الوحی (از حضرت مسیح موعود روحانی خزائن جلد نمبر 22) نصف آخر

3۔ تحریک جدید کی اہمیت اور اس کے اغراض ومقاصد (از حضرت مصلح موعود۔ انوار العلوم جلد 18)

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

تعارف کتب

حالات زندگی مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب اوورسیئر

نام کتاب: حالات زندگی چوہدری عبداللطیف صاحب اوورسیئر
مصنف: مکرم عزیز احمد طاہر صاحب
صفحات: 114

مصنف کتاب ہذا مکرم عزیز احمد طاہر صاحب نے تعلیم الاسلام ہائی سکول و کالج سے تعلیم حاصل کی اور پھر پنجاب یونیورسٹی سے ایم۔اے اکنامکس کیا اور 37 سال بطور لیکچرار، اسسٹنٹ پروفیسر اور ایسوسی ایٹ پروفیسر تدریس کا کام کیا۔ آج کل ربوہ میں رہائش پذیر ہیں اور بطور قاضی سلسلہ و نائب قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان خدمت دین کی توفیق پا رہے ہیں۔

آپ نے اس کتاب میں اپنے والد محترم واقف زندگی، دیرینہ خادم سلسلہ محترم چوہدری عبداللطیف صاحب اوورسیئر کے حالات زندگی میں سے آپ کی بیعت، حصول تعلیم، ملازمت، وقف زندگی اور خدمات دینیہ کے دوران ہونے والے ایمان افروز واقعات اس کتاب میں درج کئے ہیں کہ کس طرح خداتعالیٰ خدام دین کی ہر لحہ و ہر آن نصرت فرماتا ہے۔

مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب 1915ء میں بھٹے کلاں ضلع سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم گاؤں میں حاصل کی میٹرک اسلامیہ ہائی سکول سیالکوٹ سے کیا 1936ء میں گورنمنٹ سکول آف انجینئرنگ پنجاب، رسول ضلع گجرات سے اوورسیئر کا امتحان آنرز کے ساتھ پاس کیا۔ ادارہ کے بورڈ پر آپ کا نام آویزاں ہے۔ فیصل آباد سے گورنمنٹ ملازمت کا آغاز کیا۔ 1939ء میں احمدیت قبول کی۔ 1939ء خلافت جوبلی جلسہ میں شرکت کی۔ 1945ء میں زندگی وقف کردی۔ جنوری 1946ء میں حضرت مصلح موعود نے آپ کو قادیان بلالیا اور اس طرح آپ کے وقف کا آغاز ہوا اور سب سے پہلے تعلیم الاسلام کالج قادیان کی دوسری منزل کی تعمیر کا کام آپ کے سپرد ہوا۔ اس کے بعد آپ کو مختلف مقامات پر مختلف خدمات دینیہ کی توفیق ملی۔ سندھ میں جنگ فیکٹری کنری، کنری میں تحریک جدید و صدرانجمن احمدیہ کے کوارٹرز، دکانیں اور محمد آباد سٹیٹس کی تعمیرات میں کام کرنے کی سعادت ملی۔ قیام پاکستان کے وقت آپ سندھ میں تھے اور بچے قادیان میں تھے جو خدا کے فضل و کرم سے بخیریت پاکستان آ گئے۔ ربوہ کی آبادکاری کے وقت آپ کی ڈیوٹی ربوہ کی پلاننگ اور جماعتی عمارتوں کی تعمیرات کی نگرانی پر لگائی گئی۔ اس کام کو آپ نے بہت محنت، دیانتداری اور کامل اطاعت سے سرانجام دیا۔ دفتر اور ربوہ کے سروے سے تھکے ہارے گھر آتے اور اس وقت کوئی اپنے پلاٹ کی نشاندہی کے لئے آجاتا تو فوراً مستعدی سے اس کام کی سرانجام دہی کے لئے نکل کھڑے ہوتے تاکہ ربوہ کی آبادکاری کا کام تیزی سے مکمل ہو سکے۔ تعمیرات کا کام بہت محنت طلب ہے۔ لیکن اس کام کی اہمیت مشقت اس وقت مزید بڑھ جاتی ہے جب کہ محدود وسائل سے زیادہ گنجائش کا کام کرنا ہو۔ چونکہ یہ سارے کام ایک الٰہی سلسلہ کے لئے اور حضرت مصلح موعود کی قیادت میں سرانجام دیئے جا رہے تھے اس لئے بے شمار مواقع پر غیر معمولی نصرت الٰہی کے واقعات بھی ظہور پذیر ہوتے رہے جن کے آپ عینی شاہد تھے۔

مصنف کتاب ہذا نے اس کتاب میں ایک واقف زندگی کو پیش آمدہ مشکلات کا تذکرہ بھی کیا اور ان مشکل حالات میں غیبی مدد کے ظہور کا ذکر بھی کیا۔ واقف زندگی کی دعائیں بھی خدا قبول کرتا ہے۔ اس کتاب میں آپ کے کام کے علاوہ آپ کی سیرت کے بعض پہلوؤں کو بھی نمایاں طور پر بیان کیا گیا ہے۔ آپ نماز باجماعت کے پابند تھے۔ مطالعہ کا بے حد شوق تھا بچوں کو بھی اعلیٰ تعلیم دلوائی۔ ایک بیٹی اور اہلیہ کی وفات کے صدموں کو بڑے صبر اور حوصلہ سے برداشت کیا۔ ہمہ وقت مصروفیت والی ڈیوٹی کے باوجود محلّہ میں بھی خدمت دین کے کاموں میں پیش پیش رہتے۔

آپ 28 مارچ 2007ء کو وفات پا گئے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے 30 مارچ 2007ء کے خطبہ جمعہ میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ اس خطبہ کا متعلقہ حصہ روزنامہ الفضل ربوہ و الفضل انٹرنیشنل میں آپ کے ذکر خیر پر مشتمل مضامین بھی شامل اشاعت ہیں۔ چوہدری صاحب مرحوم کی تین یادگار تصاویر شامل اشاعت ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے آپ کے درجات بلند فرمائے اور آپ کی اولاد کو آپ کے نیک کام کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(ایم۔آر۔طاہر)

آکسفورڈ یونیورسٹی

ایک برطانوی دانشور رابرٹ تین نے قصبہ آکسفورڈ میں لیکچر دیا۔ یہ گویا دنیا کی ایک اہم یونیورسٹی کا نقطہ آغاز تھا۔ 1163ء میں اس مقام پر بیلیول (Balliol) کالج کا قیام عمل میں آیا۔ یہی بعدازاں آکسفورڈ یونیورسٹی بن گئی جو دنیا کی چند بڑی یونیورسٹیوں میں سے ایک ہے۔

گواہی اک صدی کی ہے

نہیں الفاظ مصنوعی، ازل سے یہ عقیدہ ہے
خلافت میں ہے جاں اپنی، جبیں پر صاف لکھا ہے

بھروسہ زورِ بازو پر نہ ہے دانش پہ کچھ تکیہ
امامِ وقت کی برکت یہ نکتہ ہم نے پایا ہے

ہوئے مسرور ہیں بے حد، ملے ''مسرور'' ہیں رہبر
نہیں نفرت کسی سے بھی، محبت اپنا نغمہ ہے

بہت نزدیک ہے منزل، یہی آواز ہے ہر سُو
یقیں کے نور سے ہر پل قدم آگے بڑھانا ہے

کئی طوفان بھی آئے، حوادث نے بھی للکارا
گواہی اک صدی کی ہے، سلامت یہ سفینہ ہے

کبھی راہِ محبت میں بڑھیں تاریکیاں شب کی
لہو دے کر چراغوں کو کیا ہم نے اجالا ہے

ہتھیلی پر لئے سر کو چلے ''منان'' اور ''یوسف''
جو مر کر ہو گئے زندہ اُنہی کو رزق ملتا ہے

بہت گمنام تھی بستی ہوئی مشہور اب ایسے
زمیں کے سب کناروں تک اسی کا بول بالا ہے

گئے لندن، کبھی سڈنی، ٹورنٹو میں کبھی برلن
ہے پھیلا پوری دنیا میں ندیمؔ! اپنا قبیلہ ہے

انور ندیمؔ علوی

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

ایک احمدی کا فرض ہے کہ تمام نفسانی اغراض سے اپنے دلوں کو پاک کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی توحید کے قیام میں لگ جائے

اپنے ایمانوں کو مضبوط کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے ثبات قدم اور استقامت مانگتے ہوئے ہمیشہ اور ہر وقت صبر اور حوصلے کا مظاہرہ کریں۔ اللہ تعالیٰ کے آگے مزید جھکیں

دعاؤں کی قبولیت کے لئے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق چلنے والا بنانے کی ضرورت ہے اور اس کے لئے نفس کا جہاد بھی بہت ضروری ہے

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 06/مارچ 2009ء بمطابق 06/امان 1388 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح ،لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضرت اقدس مسیح موعود نے مختلف مواقع پر جماعت کو جو نصائح فرمائیں، جن میں جماعت کے قیام کی غرض کے بارہ میں بھی بتایا اور افراد جماعت کی ذمہ داریوں کی طرف بھی توجہ دلائی اور پھر ان ذمہ داریوں کے پورا کرنے اور اس غرض کے حصول کی کوشش کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے جو فضل ہوں گے جن کا اللہ تعالیٰ نے آپ سے وعدہ کیا ہے اور من حیث الجماعت بھی اللہ تعالیٰ نے اس جماعت کو کہاں تک پہنچانا ہے اس بارہ میں بھی آپ نے بتایا۔ اس حوالہ سے مَیں اس وقت چند باتیں آپ کے سامنے پیش کروں گا تا کہ ہمیں اپنی ذمہ داریوں کا بھی احساس رہے اور اس کی جگالی کرتے ہوئے ہم اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے اور اس کی رضا کو حاصل کرنے والے بھی بن سکیں اور ان فضلوں کے وارث بن سکیں جو جماعت سے وابستہ رہ کر ہمیں ملیں گے۔

سلسلہ کی غرض وغایت بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''یہ زمانہ بھی روحانی لڑائی کا ہے۔ شیطان کے ساتھ جنگ شروع ہے۔ شیطان اپنے تمام ہتھیاروں اور مکروں کو لے کر (۔) کے قلعہ پر حملہ آور ہو رہا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ (۔) کو شکست دے مگر خدا تعالیٰ نے اس وقت شیطان کی آخری جنگ میں اس کو ہمیشہ کے لئے شکست دینے کے لئے اس سلسلے کو قائم کیا ہے''۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 16۔ جدید ایڈیشن)

آپ فرماتے ہیں: ''مبارک وہ جو اس کو شناخت کرتا ہے''۔

اللہ تعالیٰ کا شکر و احسان ہے کہ اس نے ہمیں اس سلسلہ میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔ ہم میں سے بعض کو ان کے بزرگوں کی نیکیوں کی وجہ سے اس سلسلہ کو شناخت کرنے کی توفیق عطا ہوئی اور ہم احمدی خاندانوں میں پیدا ہوئے اور بعض کو خود اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی کہ وہ بیعت کر کے سلسلے میں داخل ہوئے اور یہ سلسلہ آج تک جاری و ساری ہے اور (۔) جاری رہے گا تا کہ ہم اس گروہ خاص میں شامل ہو جائیں جس نے شیطان کے خلاف............آخری جنگ لڑ کر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والا بننا ہے۔ اس وجہ سے ہم میں سے بعض کو بعض ممالک میں سختیوں اور ابتلاؤں سے بھی گزرنا پڑ رہا ہے کہ ہم نے اس زمانہ کے امام کو مانا ہے۔ لیکن ایک عظیم مقصد اور غرض کے حصول کے لئے ہماری قربانیاں کوئی حیثیت نہیں رکھتیں۔ حضرت مسیح موعود تو بے شمار تحریرات میں ہمیں ہمیشہ ان امتحانوں اور ابتلاؤں سے آگاہ فرماتے رہے جو آج بھی موجود ہیں کہ ابتلاء آئیں گے، تمہیں آزمایا جائے گا اور پھر اس کے نتیجہ میں خوشخبریاں بھی دیں۔

آپ فرماتے ہیں کہ: ''اس وقت میرے قبول کرنے والے کو بظاہر ایک عظیم الشان جنگ اپنے نفس سے کرنی پڑتی ہے۔ وہ دیکھے گا کہ بعض اوقات اس کو برادری سے الگ ہونا پڑے گا۔ اس کے دنیاوی کاروبار میں روک ڈالنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس کو گالیاں سننی پڑیں گی۔ لعنتیں سنے گا۔ مگر ان ساری باتوں کا اجر اللہ تعالیٰ کے ہاں ملے گا۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 16۔ جدید ایڈیشن)

آج اس زمانہ میں بھی ہم حضرت مسیح موعود کے ان الفاظ کو جو آپ نے فرمائے بعض ملکوں میں بعینہٖ اسی طرح پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ اور آج بھی جو احمدی قربانیاں کر رہے ہیں وہ یقیناً اللہ تعالیٰ کا اجر پانے والے ہیں۔ ان دنوں میں پاکستان میں اور پاکستان کے بعد ہندوستان میں بھی خاص طور پر غیر احمدیوں نے نومبائعین کے ساتھ انتہائی ظلم کا سلوک روا رکھا ہوا ہے۔ (۔)

یہ بھی اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ جب بھی یہ لوگ جماعت کے خلاف کوئی بڑا منصوبہ بنانے کی کوشش کرتے ہیں تو خدا تعالیٰ ان کے مکر ان پر الٹا دیتا ہے اور ان کو اپنی پڑ جاتی ہے۔ گزشتہ چند سالوں سے ہم یہی دیکھ رہے ہیں۔

پس جہاں جہاں بھی احمدی ظلم کا نشانہ بن رہے ہیں وہ یاد رکھیں کہ یہ شیطان کے ساتھ آخری جنگ ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر آپ اس فوج میں داخل ہوئے ہیں جو اس زمانے کے امام نے بنائی۔ اس لئے اپنے ایمانوں کو مضبوط کرتے ہوئے، اللہ تعالیٰ سے ثبات قدم اور استقامت مانگتے ہوئے ہمیشہ اور ہر وقت صبر اور حوصلے کا مظاہرہ کریں۔ اللہ تعالیٰ کے آگے مزید جھکیں۔ آخری فتح (۔) حضرت مسیح موعود کی جماعت کی ہی ہے۔ جیسا کہ آپ نے فرمایا ہے کہ ان شیطانی اور طاغوتی قوتوں کو شکست دینے کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ سلسلہ قائم فرمایا ہے۔ لیکن ایک بات ہمیں ہمیشہ یاد رکھنی چاہئے کہ بیرونی شیطان کو شکست دینے کے لئے جو اندرونی شیطان ہے اس کو بھی زیر کرنا ہو گا۔ کیونکہ ہماری فتح مسیح موعود کے ساتھ جڑنے کی وجہ سے ظاہری اسباب سے نہیں ہونی بلکہ دعاؤں سے ہونی ہے اور دعاؤں کی قبولیت کے لئے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق چلنے والا بنانے کی ضرورت ہے اور اس کے لئے نفس کا جہاد بھی بہت ضروری ہے۔

اس بارہ میں ہمیں نصیحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''اغراض نفسانی شرک ہوتے ہیں۔ وہ قلب پر حجاب لاتے ہیں۔ اگر انسان نے بیعت بھی کی ہوئی ہو تو پھر بھی اس کے لئے ٹھوکر کا باعث ہوتے ہیں''۔ یعنی نفسانی غرضیں جو ہیں وہ شرک ہیں اور باوجود اس کے کہ بیعت کی ہوئی ہے دلوں پر پردے پڑ جاتے ہیں۔ انسان سوچ سمجھ کے بیعت کرتا ہے۔ بعض پرانے احمدی ہیں لیکن پھر بھی بعض ایسی باتیں ہو جاتی ہیں جو ٹھوکر کا باعث بن جاتی ہیں۔ فرمایا ''ہمارا سلسلہ تو یہ ہے کہ انسان نفسانیت کو ترک کر کے خالص توحید پر قدم مارے''۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ 286 حاشیہ۔ جدید ایڈیشن)

پس ایک احمدی کا فرض ہے کہ تمام قسم کی نفسانی اغراض سے اپنے دلوں کو پاک کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی توحید کے قیام میں لگ جائے۔ آپ نے فرمایا کہ بیعت کرنے کے باوجود بعض لوگ

ٹھوکر کھا جاتے ہیں صرف اس لئے کہ اس غرض کو نہیں سمجھتے جس کے لئے وہ بیعت میں شامل ہوئے ہیں اور وہ غرض یہی ہے کہ مکمل طور پر اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے سپرد کر دینا اور اپنے دل کو ہر قسم کے شرک سے پاک کرنا۔

پھر آپ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

''اللہ تعالیٰ نے یہ ارادہ کیا ہے کہ وہ دنیا کو تقویٰ اور طہارت کی زندگی کا نمونہ دکھائے اس غرض کے لئے اس نے یہ سلسلہ قائم کیا ہے وہ تطہیر چاہتا ہے اور ایک پاک جماعت بنانا اس کا منشاء ہے''

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 83۔ جدید ایڈیشن)

پس آج کل جبکہ دنیا کی بے حیائیاں عروج پر ہیں۔ نہ حقوق اللہ کی ادائیگی کی طرف توجہ ہے اور نہ ہی حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ ہے۔ فتنہ و فساد ہر جگہ پھیلا ہوا ہے۔ (۔) کی گردن خدا کے نام پر کاٹ رہا ہے، مذہب کے نام پر کاٹ رہا ہے۔ ایک طرف سے یہ نعرہ لگایا جاتا ہے کہ (۔) کے نام پر جو مملکت ہم نے حاصل کی ہے وہاں خدا تعالیٰ کے دین کی حکومت قائم کی جائے گی اور دوسری طرف مذہب کے نام پر، اپنی ذاتی اغراض کی خاطر (۔) کے خون سے ہولی کھیلی جا رہی ہے۔ اور آج دنیا میں (۔) کا تصور ظلم و بربریت کے ایک خوفناک نمونہ کے طور پر ابھر رہا ہے۔ ....اس بات کو ہر پاکستانی احمدی کو یاد رکھنا چاہئے۔ پس آج اگر اس ملک کو کوئی بچا سکتا ہے تو اس فسق و فجور اور فساد اور ظلم کے سمندر میں صرف ایک کشتی ہے جو حضرت مسیح موعود نے تیار کی ہے اور جس پر آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم سوار ہیں۔

پس ایک خاص کوشش کے ساتھ اپنے آپ کو بھی ہمیں اس کا اہل بنانے کی ضرورت ہے اور اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے اپنے ہم قوموں کے لئے خاص دعا کی ضرورت ہے کہ وہ عقل سے کام لیں.........۔

بہرحال یہ دو بڑی اور اہم ذمہ داریاں ہیں جو ایک احمدی پر عائد ہوتی ہیں اور خاص طور پر پاکستانی احمدی پر کیونکہ وہاں کے حالات خراب ہیں۔ اور دنیا میں جہاں جہاں بھی حالات خراب ہیں، عموماً اب تو یہی نظر آتا ہے، احمدیوں کو خاص طور پر اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ وہ احمدی جن کو اللہ تعالیٰ نے آسودہ حال بنایا ہوا ہے بعض اوقات اپنے احمدی ہونے کے مقصد کو بھول جاتے ہیں۔ دنیاوی کاموں میں ضرورت سے زیادہ پڑ جاتے ہیں۔ کئی شکایات آتی ہیں۔ جماعتی روایات اور (۔) تعلیمات کا خیال نہیں رکھا جاتا۔ توحید کے قیام کے لئے جو سب سے اہم کام ہے اور جو انسان کا مقصد پیدائش ہے یعنی عبادت کرنا اور نمازوں کی حفاظت کرنا اس کی طرف پوری توجہ نہیں دی جاتی۔ پس بڑا خوف کا مقام ہے کہ ہمارے میں سے کسی ایک کی بھی کمزوری اسے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا مصداق نہ بنا دے کہ (۔) (ھود:47) کہ تیرے اہل میں سے نہیں ہے۔ (۔) ھود:47) کہ یقیناً اس کے عمل غیر صالح ہیں۔ اللہ نہ کرے، اللہ نہ کرے، کبھی کسی بیعت میں شامل ہونے والے کا مقام خدا تعالیٰ کی نظر میں ایسا ہو۔ اس بات سے، خوف سے ہمارے رونگٹے کھڑے ہو جانے چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں وہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے جو اس کی نظر میں صالح ہوں۔ ہم اپنے زعم میں اپنے آپ کو، اپنے خود ساختہ نیکیوں کے معیار پر پرکھنے والے نہ ہوں۔ بلکہ وہ معیار حاصل کرنے کی کوشش کریں جو اس زمانہ کے امام نے اپنی جماعت سے توقع رکھتے ہوئے ہمیں بتائے ہیں۔

آپ فرماتے ہیں کہ: ''جب تک ہماری جماعت تقویٰ اختیار نہ کرے نجات نہیں پا سکتی''۔ فرمایا کہ ''خدا تعالیٰ اپنی حفاظت میں نہ لے گا''۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 330۔ جدید ایڈیشن)

پھر آپ فرماتے ہیں ''خدا تعالیٰ نے اگرچہ جماعت کو وعدہ دیا ہے کہ وہ اسے اس بلا'' (یہ طاعون کا ذکر ہے) ''سے محفوظ رکھے گا۔ مگر اس میں بھی شرط لگی ہوئی ہے کہ (۔) (الانعام:83) کہ جو لوگ اپنے ایمانوں کو ظلم سے نہ ملاویں گے وہ امن میں رہیں گے''۔ اس زمانے میں بھی بہت سی بلائیں منہ پھاڑے کھڑی ہیں۔ قدم قدم پر کھڑی ہیں، ان سے بچنے کے لئے بھی یہی اصول ہے جو حضرت مسیح موعود نے بیان فرمایا ہے۔

فرمایا ''پھر دار کی نسبت وعدہ دیا تو اس میں بھی شرط رکھ دی کہ (۔) اس میں عَلَوْا کے لفظ سے مراد یہ ہے کہ جس قسم کی اطاعت انکساری کے ساتھ چاہئے وہ بجا نہ لاوے۔ جب تک انسان حسن نیتی جس کو حقیقی سجدہ کہتے ہیں، بجا نہ لاوے تب تک وہ دار میں نہیں ہے اور مومن ہونے کا دعویٰ بے فائدہ ہے''۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 453۔ جدید ایڈیشن)

پس فرمایا کہ حقیقی اطاعت اور انکساری جو ہے جب تک وہ نہیں بجا لاؤ گے، یہ سب دعوے جو ہیں غلط ہیں کہ ہم مومن ہیں، ہم نے بیعت کی ہے۔

پس یہ معیار ہیں جن کی ہم سے توقع رکھی جا رہی ہے۔ پس تقویٰ کی راہوں پر چلنے کی کوشش اور اطاعت اور انکساری کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے کی کوشش ہے جو ایک احمدی کو کرنی چاہئے اور یہی چیز ہے جو ایک احمدی کی اُس راستہ کی طرف راہنمائی کرے گی جو ان منزلوں کی طرف لے جاتا ہے جس کی حضرت مسیح موعود نے نشاندہی فرمائی ہے۔

اس بارہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''ہماری جماعت اگر جماعت بننا چاہتی ہے تو اسے چاہئے کہ ایک موت اختیار کرے۔ نفسانی امور اور نفسانی اغراض سے بچے اور اللہ تعالیٰ کو سب شے پر مقدم رکھے۔ بہت سی ریاکاریوں اور بیہودہ باتوں سے انسان تباہ ہو جاتا ہے''۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 458۔ جدید ایڈیشن)

جو دکھاوے کی باتیں ہیں، فضول باتیں ہیں، بیہودہ باتیں ہیں، وہ انسان کو تباہ کر دیتی ہیں۔ پس ہمیں چاہئے کہ ہم ہر وقت اپنا محاسبہ کرتے رہیں اور پھر ہمارے سامنے جو جائزے آئیں، جو اپنی حالت نظر آئے اس کی اصلاح کی کوشش کریں۔ ہر ایک کا اپنا نفس اس کو اصلاح کی طرف مائل کرنے والا ہونا چاہئے۔ خود اپنے جائزے لیتے رہنا چاہئے۔ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ اصلاح کی کوشش تبھی کامیاب ہو سکتی ہے جب کسی قسم کی ضد نہ ہو۔ جب یہ احساس ہو کہ حضرت مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہو کر میری زندگی کا ایک خاص مقصد ہے اور وہ اپنی زندگی کا پاک نمونہ دوسروں کے سامنے پیش کرنا اور خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے اس کے احکامات پر عمل کرنا ہے۔ اور یہی بات اپنے نفس کی اصلاح کے ساتھ دوسروں کو احمدیت اور حقیقی (۔) سے متعارف کروانے اور ان کی راہنمائی کرنے کا ذریعہ بھی بن سکتی ہے اور بنتی ہے۔

حضرت مسیح موعود اس بارہ میں نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

''ہر ایک اجنبی جو تم کو ملتا ہے وہ تمہارے منہ کو تاڑتا ہے اور تمہارے اخلاق، عادات، استقامت، پابندی احکام الٰہی کو دیکھتا ہے کہ کیسے ہیں۔ اگر عمدہ نہیں تو وہ تمہارے ذریعہ ٹھوکر کھاتا ہے۔ پس ان باتوں کو یاد رکھو''۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 518۔ جدید ایڈیشن)

پھر آپ نے ایک موقع پر فرمایا:

''خدا تعالیٰ اس وقت صادقوں کی جماعت تیار کر رہا ہے۔ پس ہمیں صدق کے نمونے دکھانے کی ضرورت ہے''۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 402۔ جدید ایڈیشن)

اور صدق کیا ہے؟ اس کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''جب عام طور پر انسان راستی اور راستبازی سے محبت کرتا ہے اور صدق کو شعار بنا لیتا ہے تو وہی راستی اس عظیم الشان صدق کو کھینچ لاتی ہے جو خدا تعالیٰ کو دکھا دیتی ہے''۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 243۔ جدید ایڈیشن)

اور جب انسان خدا تعالیٰ کو دیکھ لیتا ہے تو اس کو خدا تعالیٰ کی وحدانیت کی معرفت بھی نصیب ہو جاتی ہے اور جب اللہ تعالیٰ کی معرفت ملتی ہے تو پھر اس کی کامل اطاعت کی طرف ہمیشہ نظر رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے محبت کا حقیقی عرفان ملتا ہے۔ ہر قسم کے شرک سے نفرت پیدا ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا حقیقی بندہ ہونے کا صحیح علم حاصل ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی خاطر صبر و حوصلے سے ہر قسم کے ابتلاؤں اور تکلیفوں کو برداشت کرنے کی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ پر توکل پیدا ہوتا ہے۔ تمام قسم کے اعلیٰ اخلاق بجالانے کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے۔ غرض کہ صدق کے اعلیٰ نمونے، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے لئے ہر وقت، ہر آن اللہ تعالیٰ کی مدد سے راہنمائی کرتے ہیں۔

پس یہ خلاصۂ اس جماعت کی غرض اور مقصد ہے جس کے بارے میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ صادقوں کی جماعت تیار کر رہا ہے۔ اگر ہم اس معیار کو سامنے رکھ کر اپنے جائزے لیں تو ایک خوف کی صورت نظر آتی ہے۔ پس ایسی صورت میں پھر ہمیں خدا تعالیٰ کی طرف لوٹتے ہوئے اس کے حضور جھکنے کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے اور ہونی چاہئے کہ ان راستوں پہ چلنا بھی اس کے فضل کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کا فضل ہمارے شامل حال نہ ہو تو جتنی بھی ہم کوشش کر لیں کچھ نہیں ہو سکتا۔

اللہ کرے کہ ہم میں سے ہر ایک حضرت مسیح موعود کی جماعت کے ان افراد میں شامل ہو جو تقویٰ پر چلنے والے ہوں اور ان لوگوں میں شامل ہو جن کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''خدا تعالیٰ نے ارادہ کیا ہے کہ اس فسق و فجور کی آگ سے ایک جماعت کو بچائے اور مخلص اور متقی گروہ میں شامل کرے''۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 538۔ جدید ایڈیشن)

اور یہ متقی گروہ کون سا ہے؟ اس بارے میں آپ فرماتے ہیں کہ: ''جو بیعت کے موافق دین کو دنیا پر مقدم کرتے ہیں''۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 320۔ جدید ایڈیشن)

بیعت کے موافق کا مطلب یہ ہے کہ بیعت کی جو شرائط ہیں ان کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اللہ کرے کہ ہم میں سے ہر ایک دین کو دنیا پر مقدم کرتے ہوئے اُس متقی گروہ میں شامل ہو جائے اور حضرت مسیح موعود کی بیعت کی اس حقیقت کو سمجھنے والا ہو جس کا آپ نے اظہار فرمایا ہے۔ اللہ کرے کہ ہم کبھی اپنی ذاتی خواہشات کی تکمیل اور اناؤں کی خاطر اللہ تعالیٰ کے احکامات سے صرف نظر کرنے والے نہ ہوں۔ دوسروں کے لئے ایک نمونہ ہوں تاکہ ہماری نسلیں بھی ان راستوں پر چلتے ہوئے ہمارے لئے دعائیں کرنے والی ہوں۔ اور جو ہمارے ذریعہ سے احمدیت یعنی حقیقی (۔) کو قبول کریں وہ بھی اپنے ان محسنوں کے لئے دعائیں کرنے والے ہوں جنہوں نے انہیں احمدیت سے متعارف کروایا اور جن کی وجہ سے وہ احمدیت میں شامل ہوئے۔ جماعت نے تو (۔) پھیلنا ہے اور پھلنا ہے۔ ہم گزشتہ 100 سال سے زائد عرصہ سے یہی دیکھتے آ رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت پر اپنی رحمت کا ہاتھ رکھا ہوا ہے اور جماعت میں ہر سال لاکھوں سعید روحوں کو شامل کرتا چلا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نئے شامل ہونے والوں کو بھی ثبات قدم عطا فرمائے اور احسان مند اور شکر گزار بنائے۔ جوں جوں جماعت کی تعداد اور مضبوطی بڑھ رہی ہے، حسد کی آگ بھی اسی طرح بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ اس کا میں پہلے بھی کئی دفعہ، کئی موقعوں پر اظہار کر چکا ہوں۔ مخالفین ہمیشہ جماعت کے بارہ میں یہی سوچ رکھتے ہیں اور ان کی خواہش یہی ہوتی ہے کہ جماعت تباہ ہو۔ اور یہی سوچ سکتے تھے اور انتظار میں ہوتے تھے کہ دیکھیں جماعت اب تباہ ہوئی کہ اب تباہ ہوئی۔ اور وہ یہی شور ہمیشہ مچاتے رہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل ہمیشہ بڑھتے چلے گئے۔ اللہ تعالیٰ اب بھی ہماری پردہ پوشی فرماتے ہوئے اپنا فضل فرما رہا ہے اور ہمیشہ فرماتا رہے اور دشمن کا ہر وار نا کام و نامراد ہوتا رہے۔ جماعت کی یہ سب کامیابیاں جو ہمیں نظر آتی ہیں اور دشمن کو بھی اب نظر آ رہی ہیں یہ اس لئے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا حضرت مسیح موعود سے وعدہ ہے اور اس وعدہ کی وجہ سے آپ نے ہمیشہ جماعت کو تسلی دلائی ہے۔

آپ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

''ہمارے متبعین پر ایک زمانہ ایسا آوے گا کہ عروج ہی عروج ہو گا لیکن یہ خبر نہیں کہ ہمارے دور میں ہو یا ہمارے بعد ہو۔ خدا تعالیٰ نے یہ وعدہ فرمایا ہے کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ سو یہ بات ابھی پوری ہونے والی ہے''۔ فرمایا ''یہ خدا تعالیٰ کی سنت ہے کہ اوّل گروہ غرباء کو اپنے لئے منتخب کیا کرتا ہے اور پھر انہیں کامیابی اور عروج حاصل ہوا کرتا ہے۔ .... ہمیں اس امر سے ہرگز تعجب نہیں کہ ہمارے متبعین امیر نہ ہوں گے۔ امیر تو یہ ضرور ہوں گے لیکن افسوس تو اس بات سے آتا ہے کہ اگر یہ دولت مند ہو گئے تو پھر انہی لوگوں کے ہمرنگ ہو کر دنیا سے غافل ہو جائیں اور دنیا کو مقدم کر لیں''۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 489۔ جدید ایڈیشن)

پس یہ ہیں اصل فقرے حضرت مسیح موعود کے۔ عروج تو جماعت کو حاصل ہونا ہے (۔) لیکن اس عروج کی حالت میں پھر دنیا کو کہیں دین پر مقدم نہ کر لیں اور اللہ تعالیٰ سے غافل نہ ہو جائیں۔

اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ حضرت مسیح موعود کی اپنی جماعت سے متعلق جو خواہشات اور توقعات ہیں ان پر پورا اترنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہر اس برائی سے بچا کر رکھے جس کے بارہ میں آپ نے فکر کا اظہار کیا ہے اور اللہ کرے کہ ہم ہمیشہ آپ کی دعاؤں کے وارث بنتے رہیں۔

☆......☆......☆......☆

(بقیہ صفحہ 6)

ہو جائے گی۔ یہ نتیجہ دنیا کے چھ خطوں میں کی جانے والی تحقیق کے بعد نکالا گیا ہے کہ 2050ء تک زمین پر پائی جانے والی پودوں کی اقسام اور جانوروں کی نسل کا ایک چوتھائی قصہ پارینہ بن جائے گا۔ سائنسی جریدے 'نیچر' میں شائع ہونے والی اس تحقیق کے مطابق اگر زہریلی گیسوں کے اخراج کو کم کر دیا جائے اور کاربن ڈائی آکسائیڈ پر قابو پا لیا جائے تو جانوروں کی کئی نسلیں ختم ہونے سے بچ سکتی ہیں۔

اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ یہ مطالعہ ان کھربوں افراد کے لئے بھی خطرے کی نشاندہی کرتا ہے جو اپنی بقا کے لئے نیچر پر انحصار کرتے ہیں۔

اس تحقیق میں ایک کمپیوٹر کے ذریعے یہ جاننے کی کوشش کی گئی کہ دنیا میں پائی جانے والی پودوں کی مختلف اقسام اور جانوروں کی مختلف نسلوں کا بدلتی ہوئی آب و ہوا میں کس طرح کا ردعمل ہو گا۔ تحقیق میں سائنسدانوں نے تین مختلف امکانات پر غور کیا یعنی آئندہ چھیالیس برس میں آب و ہوا میں بہت ہی کم تبدیلی ہو گی، درمیانے درجے کی تبدیلی ہو گی اور بہت زیادہ تبدیلی ہو گی۔ اس بات پر بھی کافی غور کیا گیا کہ کیا جانور بدلتے ہوئے حالات میں کسی دوسرے خطے کی طرف جا ئیں گے یا نہیں۔

سائنسدان اس نتیجے پر پہنچے کہ دنیا کے مختلف حصوں میں بسنے والے پودوں اور جانوروں کے تقریباً پندرہ سے سینتیس فیصد تک نام و نشان مٹ جانے کا خدشہ ہے۔ جن پودوں اور جانوروں کو شدید خطرہ لاحق ہے ان میں آسٹریلیا میں پائی جانے والی چھپکلی، جنوبی افریقہ کا قومی پھولوں اور اس قبیل کے دوسرے پھول اور سدا بہار جھاڑیوں پر مشتمل پروٹیا نامی پودا، برازیل کا ایک مخصوص درخت اور سکاٹ لینڈ میں متقاطع چونچ رکھنے والی چڑیا کی ایک قسم شامل ہے۔

(نوائے وقت میگزین 26/اگست 2007ء)

ماخوذ

دنیا کے بعض ممالک میں
جانداروں اور پودوں کی نئی اقسام دریافت

14 لاکھ سال پرانی ہڈیاں

دنیا کے ویرانوں، بیابانوں، جنگلات، چٹیل میدانوں، صحراؤں، پانی، پہاڑوں اور خلا غرضیکہ ہر جگہ پر آج انسان کسی نہ کسی تحقیق میں لگا ہوا ہے۔ ایسی ہی ایک تحقیق کرنے والوں کو کینیا کی جھیل تورکانا کے قریب کھدائی کے دوران دو ایسی جڑواں انسانی ہڈیاں ملی ہیں جن کا تعلق انسان کے ابتدائی دور سے ہے۔ یہ ہڈیاں تقریباً ساڑھے 14 لاکھ سال پرانی ہیں۔ ان ہڈیوں سے انسانی زندگی کی ابتدا اور اس کے ارتقا کے نئے رخ پر روشنی پڑتی ہے۔ ایک ہڈی ساڑھے چودہ لاکھ سال پرانی ہے۔ یہ اوپر والے جبڑے کی ہڈی ہے۔ دوسری ساڑھے پندرہ لاکھ سال پرانی ہے۔ کھوپڑی والی اس ہڈی میں چہرے کا حصہ موجود نہیں۔ ان دونوں ہڈیوں نے ماہرین کو حیرت سے دوچار کر دیا ہے۔ ان ہڈیوں سے لگتا ہے کہ انسانی زندگی کے اس ابتدائی دور میں عورت کا قد مرد کے مقابلے میں بہت چھوٹا ہوتا تھا۔ اس سے یہ اندازہ بھی لگایا ہے کہ اس نسل کے انسان یا انسان نما جاندار گروہ کی شکل میں رہتے تھے اور ان میں سب سے قوی مذکر دوسروں کو اپنے کنٹرول میں رکھتا تھا۔

جانوروں کی 4 نئی اقسام

جمہوریہ کانگو کے ایک دور دراز جنگل میں سائنسی مہم کے دوران جانوروں کی چار نئی اقسام کا پتہ چلا ہے۔ یہ چار جانور حیات کا بچاؤ کرنے والوں کے ہاتھ لگے ہیں ان میں چمگادڑ، چوہے اور مینڈک کی نسل سے تعلق رکھنے والے جانور شامل ہیں۔ جھیل ٹانگانیکا والے جس علاقے سے یہ جانور ملے ہیں اس میں 1960ء سے شورش رہی ہے اس وجہ سے سائنسدانوں اور تحقیق کاروں کی یہاں تک رسائی نہ ہو سکی۔ جنوری اور مارچ 2008ء کے درمیانی عرصے میں بالآخر جنگلی حیات کی تلاش میں سرگرداں ایک ٹیم اس علاقے کے ایک جنگل میں پہنچ گئی اور اس نے ایک مربع کلومیٹر علاقے کی چھان بین کی۔ مہم کی سربراہی وائلڈ لائف کنزرویشن سوسائٹی کے رکن ڈاکٹر اینڈریو پلمٹرے کر رہے تھے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر ہم اتنے مختصر عرصے میں چار نئی اقسام دریافت کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں تو اس سے اندازہ کر لیں مزید کیا کچھ مل سکتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جنگل کا یہ علاقہ کانگو کے دوسرے علاقوں سے شاید گزشتہ دس ہزار سال سے کٹا رہا ہے۔ یہاں جو دو نئے پھدکنے والے جانور ملے ہیں ان میں ایک چھوٹا سا نہایت چمکدار سبز مینڈک ہے جبکہ دوسرا جانور ایک سے دو سینٹی میٹر لمبا اور سیاہ رنگ کا ہے اور اس کا تعلق مینڈکوں کی ہی ایسی نسل سے لگتا ہے جس کا دنیا کو پہلے سے علم نہیں ہے۔ مہم میں شامل سائنسدانوں کا خیال ہے کہ انہیں اس دوران پودوں کی بھی نئی اقسام ملی ہیں۔ انہوں نے جو پودے اکٹھے کئے ہیں وہ ان میں دس فیصد کی بھی شناخت نہیں کر سکے ہیں۔ اب ان نمونوں کا باقاعدہ مشاہدہ کیا جائے گا پھر یہ بتایا جا سکے گا کہ کونسا پودا نیا ہے۔ سائنسدانوں کے لئے یہ بات بھی حیرت انگیز ہے کہ علاقے میں برسوں کی جنگ کے باوجود یہاں جانوروں اور پودوں کی اتنی زیادہ اقسام محفوظ رہیں۔

ڈاکٹر پلمٹرے کا کہنا ہے کہ کانگو میں باغی گروہ اس علاقے کو 1960ء سے اپنے کیمپ کے طور پر استعمال کرتے رہے ہیں۔ اس کے لئے حیات کے بچاؤ سے متعلقہ رضاکار یہاں نہیں جا سکتے تھے۔ انہیں یہ شواہد ملے ہیں کہ ان جنگلوں میں پرندوں، رینگنے، پانی اور خشکی پر یکساں طور پر رہنے والے جانوروں کی کئی اقسام موجود ہیں۔ ہم نے اپنی مہم کے دوران چمپینزی، بھینس، ہاتھی، چیتے اور بندر کی کئی اقسام سمیت دودھ پلانے والے جانوروں کی کئی اقسام بھی دیکھی ہیں تاہم ان جانوروں کی تعداد بہت کم ہے۔ سائنسدانوں کا خیال ہے کہ یہاں اتنے جانوروں اور پودوں کے بچے رہنے کی وجوہات اس علاقے کا باقی دنیا سے کٹا رہنا اور انسانی آبادی کا نہ ہونا ہے۔

سروے سے معلوم ہوا ہے کہ مستوشی کبا گو نامی کانگو کا علاقہ حیات کے لحاظ سے بہت اہم ہے اور اس علاقے کو محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے، انڈونیشیا میں بورنیو کے گھنے جنگلات کے علاقے کیان سینٹرانگ نیشنل پارک میں بھی عالمی ماحولیاتی ادارے کو ایک نیا جانور ملا ہے جو بظاہر ممالیہ یعنی دودھ پلانے والے جانور کی ایک نئی قسم ہے۔ 'ورلڈ وائیڈ فنڈ' اس جانور کی دو تصاویر حاصل کرنے میں کامیاب ہوا ہے۔ یہ جانور پالتو بلی سے بڑا ہے، اس کا رنگ گہرا سرخ ہے اور اس کی دم لمبی اور مضبوط ہے۔ مقامی لوگوں نے اس جانور کو پہلے کبھی نہیں دیکھا۔

جنگلی حیات سے وابستہ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ جنوب مشرقی ایشیا کے جنگلات کو بچانے کی اشد ضرورت ہے۔ یہاں درختوں کی کٹائی اور پام آئل کی تجارت سے جو تباہی ہو رہی ہے اس سے جنگلی حیات بھی ناپید ہو جائے گی۔ یہاں ملنے والی نئی مخلوق گوشت خور لگتی ہے۔ نت نئے جانوروں اور پہلے سے موجود جانوروں کی نئی اقسام کی دریافت یقیناً ایک غیر معمولی کام ہے اور اس سے نیچر کو سمجھنے میں بھی مدد ملتی ہے۔ نئے جانور کی مزید حرکات کے جائزے اور تصاویر کے لئے خفیہ کیمرے اور آلات جنگل میں نصب کر دیئے گئے ہیں۔ اب تک جو تصاویر سامنے آئی ہیں ان سے اس جانور کی مشابہت لیمر سے کی جا سکتی ہے۔ لیکن ماہرین جنگلی حیات کا کہنا ہے کہ بورینو کے جنگلات میں لیمر یقیناً موجود نہیں ہیں اور یہ صرف مڈغاسکر کے جزیروں میں پائے جاتے ہیں۔ ماہرین جنگلی حیات کہتے ہیں کہ اس کی دم سے صاف پتہ چلتا ہے کہ یہ بہت مضبوط ہے اور درختوں کے اوپر بھی چڑھ جاتا ہے۔ شاید اسی وجہ سے پہلے یہ نظروں سے اوجھل رہا ہے۔ اس کی دوسری وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ آبادی اور سڑکوں کے بڑھنے اور جنگلات کے رقبے میں کمی کی وجہ سے اب ان کو جنگلات کے وسط میں جانا نسبتاً آسان ہو گیا ہے۔ جنگلات کی کٹوتی اور درختوں کے بے رحمانہ قتل پر انڈونیشیا کی حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ تاہم حکومت اس پر کان نہیں دھرتی۔ حکام کا موقف ہے کہ پام آئل کے ذخیرے ان علاقوں میں لگائے گئے ہیں جو ثانوی جنگلات کی حیثیت رکھتے تھے اور انہیں بہت پہلے کاشتکاری کے لئے صاف کیا گیا تھا۔ ماحولیاتی ادارے کو ڈر ہے کہ جنگلات کی تباہی سے ایسی مخلوقات دنیا کو پتہ چلنے سے پہلے ہی ختم ہو سکتی ہیں۔ اس جانور کو زندہ پکڑنے کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے تاکہ اس پر مکمل تحقیق کی جا سکے۔

فلپائن کے شمال میں ایک دور دراز جزیرے پر بھی بین الاقوامی تحقیق کاروں نے پرندوں کی ایک نئی قسم کا پتہ لگایا ہے۔ فلپینو اور برطانوی تفتیش کاروں نے 'کالیان ریل' نامی اس پرندے کو کالیان کے جنگلات میں ایک ندی کے قریب پایا۔ ان کا خیال ہے کہ دنیا میں اس قسم کے زیادہ سے زیادہ دو سو جوڑے ہی ہیں اور یہ صرف اسی جزیرے پر پائے جاتے ہیں۔ اس وجہ سے ان کی نسل ختم ہو جانے کا خدشہ ہے۔ 'کالیان ریل' ایسا پرندہ ہے جو اڑ نہیں سکتا۔ 'کالیان ریل' کے بارے میں خبر ایشیائی پرندوں کے جرنل 'فورٹیل' میں شائع ہوئی تھی۔ ہوا یوں کہ تحقیق کار فلپائن کے بابویاں جزیروں کے پرندوں اور جانوروں کے بارے میں تحقیق کر رہے تھے۔ گیارہ مئی کو کارمیلا ایسپانولا نامی ایک تحقیق کار جب جنگل سے گزر رہی تھیں تو کالیان کے قریب انہوں نے کچھ چھوٹے سے پرندے دیکھے جنہیں وہ پہچان نہیں سکیں۔ ان کے نوٹز اور تصاویر سے انکشاف ہوا کہ یہ پرندوں کی ایک نئی قسم ہے جس کے بارے میں سائنس دانوں کو اب تک کوئی علم نہیں ہے۔ جزیرے کے لوگ اس پرندے سے واقف ہیں اور اسے 'پیڈنگ' کہہ کر بلاتے ہیں۔ اس پرندے کے بارے میں درست معلومات حاصل کرنے کے لئے تحقیق کاروں کو ایک پرندے کو مارنا پڑا اور اس کا معائنہ کرنے کے بعد انہیں یہ پتا چلا کہ اس میں پرواز کی طاقت نہیں ہے۔

تحقیق کی اس مہم کی سربراہ ژنو یو برارڈ کا کہنا ہے کہ انہیں یقین تھا کہ اس جزیرے پر ان کا سامنا کئی نایاب اور دلچسپ چیزوں سے ہوگا مگر انہوں نے یہ کبھی نہیں سوچا کہ وہ پرندوں کی ایک نئی قسم کا سراغ لگا لیں گے۔ (یہ جزیرہ ساڑھے 8 ہزار نفوس پر مشتمل ہے۔ سائنسدانوں کا خیال ہے کہ علاقے میں نئی سڑکوں اور گھروں کی تعمیر سے ان پرندوں کے لئے ماحول پر برا اثر پڑ سکتا ہے۔

زمین پر ڈائنا سورز کے قدیم زمانے سے ہی مکڑیاں جال بن کر اس میں کیڑے پھانسنے کا کام کر رہی ہیں۔ ماہرین نے 115 سے 121 ملین سال پہلے بنا گیا ایسا جالا دریافت کیا ہے جس میں اب تک مکڑی موجود ہے۔ یہ مکڑی اپنے جالے سمیت 'ایمبر' میں پھنسی پائی گئی ہے۔ اس میں پھنسنے کے باعث ہی وہ اور اس کا جالا اتنے برس تک محفوظ رہے ہیں۔ یہ ایک ایسا مادہ ہے جو درختوں سے نکلتا ہے اور اربوں سال تک اپنی اصلی حالت میں جما رہتا ہے۔ مکڑی کا جال بن کر کیڑے پکڑنے کا طریقہ شکار پکڑنے کا بہترین طریقہ کہا جاتا ہے۔

برطانیہ کے ایک سائنسی جزیرے نے ایسی مکڑیوں کی دو اقسام بیان کی ہیں۔ فوسل سپائیڈر وہ مکڑیاں ہیں جو زمانہ قدیم سے سپین میں ایمبر کی تہہ میں محفوظ ہو گئیں۔ زمانہ قدیم کی جنگلی حیات کے مطالعہ کے لئے ایمبر سائنسدانوں کے لئے انتہائی اہم ثابت ہوا ہے کیونکہ 'جواہر' نما اس مادے کے اندر کئی کیڑے اور جانور محفوظ ہو کر آج کے سائنسدانوں تک پہنچے ہیں۔ مانچسٹر یونیورسٹی کے ڈیوڈ پینی کا کہنا ہے کہ اب دریافت ہونے والی مکڑی ایک نئی نسل سے تعلق رکھتی ہے جو آج کی دنیا میں نہیں جانی جاتی تھی۔ دو اقسام کے ریشم کے استعمال سے ایک ایسا جالا بنتی ہے جو تیزی سے اڑنے والے، بڑے اور مضبوط کیڑوں کو پھانسنے میں کارگر ثابت ہوتا ہے۔ ایسی مکڑیوں کی زمین پر دو ہزار سے زیادہ اقسام پائی جاتی ہیں۔ مختلف کیڑوں کو پھنسانے کے لئے مختلف طرح کے جالے بنے جاتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ زمین پر پھولوں کی تعداد بڑھنے سے کیڑوں کی تعداد میں بھی اضافہ ہوا جو کہ پھر مکڑیوں کی غذا بنے اور یوں مکڑیوں کی تعداد بھی بڑھ گئی۔ سائنسدانوں نے محفوظ شدہ ایسی مکڑیاں بھی دریافت کی ہیں جو 350 سے 420 ملین سال قدیم ہیں۔ یہ ڈائنا سورز سے بھی پہلے کا زمانہ تھا۔

پودوں، جانوروں کی نسلیں
مٹنے کا خطرہ

ایک نئی سائنسی تحقیق کے مطابق آئندہ چھیالیس برس میں موسمی تغیر سے تقریباً دس لاکھ جانوروں کی نسل ختم

بقیہ صفحہ 6 پر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

۞ مکرم رانا سعید ناصر خاں صاحب بیلجیئم اطلاع دیتے ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی مکرم رانا مبین کاشف خاں صاحب کارکن دارالقضاء ربوہ کو مورخہ 28 مارچ 2009ء کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل سے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام عطاء الحمید خاں تجویز ہوا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت وقف نو کی تحریک میں نومولود کو شامل کرنے کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ نومولود مکرم رانا عبدالحکیم خاں صاحب کاٹھگڑھی دارالعلوم شرقی نور کا پوتا، مکرم رانا سیف الرحمٰن خاں صاحب شورکوٹ کینٹ کا نواسہ اور حضرت حاجی چوہدری عبدالحمید خاں صاحب کاٹھگڑھی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی درازی عمر، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

۞ مکرم محمد ارشد خاں صاحب ولد مکرم منشی محمد اسماعیل صاحب نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کی منجھلی بیٹی مکرمہ رشیدہ طلعت صاحبہ اہلیہ مکرم مہر عرفان احمد صاحب لاہور کو مورخہ 9/اپریل 2009ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام جاھد احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم مہر سلطان احمد صاحب مرحوم ربوہ کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین بنائے اور بچے کی والدہ کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

نکاح وتقریب شادی

۞ مکرم رانا سلطان احمد خان صاحب مینیجر رسالہ خالد وتشحیذ الاذھان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھتیجے مکرم رانا احسن محمود صاحب ابن مکرم رانا فضل احمد خان صاحب آف چک نمبر 88 ج۔ب ضلع فیصل آباد کے نکاح کا اعلان مورخہ 11/اپریل 2009ء کو مکرمہ نورین اقبال صاحبہ بنت مکرم رانا محمد اقبال خان صاحب چک نمبر 2TDA ضلع خوشاب کے ہمراہ مکرم انس احمد بھروانہ صاحب مربی سلسلہ چک نمبر 2TDA نے بعوض پچاس ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ مورخہ 12/اپریل 2009ء کو محلّہ باب الابواب میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا دعوت ولیمہ کے موقعہ پر محترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کیلئے اور جماعت احمدیہ کیلئے ہر لحاظ سے مبارک اور بابرکت فرمائے۔ آمین

دعائے مغفرت

۞ مکرم محمد یوسف بقاپوری صاحب ایڈیشنل جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ اسلام آباد تحریر کرتے ہیں

خاکسار کے سمدھی مکرم عبدالستار علیم صاحب ابن مکرم غلام نبی صاحب حال اسلام آباد مورخہ 27 مارچ 2009ء کو 68 سال کی عمر میں بعارضہ ہارٹ اٹیک فیصل آباد میں جہاں وہ اپنے عزیزوں سے ملنے گئے ہوئے تھے وفات پا گئے۔ آپ کا جسد خاکی فیصل آباد سے ربوہ لے جایا گیا جہاں اگلے دن مورخہ 28 مارچ بعد نماز مغرب بیت مبارک میں مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن نے نماز جنازہ پڑھائی اور اس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم طارق سعید صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے اور طالب علمی کے زمانہ میں 1956ء میں احمدیت قبول کی تھی اور اس کے فوراً بعد ہی وصیت کے نظام میں منسلک ہو گئے اور 1/8 حصہ کی وصیت کی۔ آپ کو احمدیہ لٹریچر پر کافی عبور حاصل تھا اور اپنے عزیزو اقارب کو دعوت الی اللہ کرتے رہتے تھے۔ ملازمت کے سلسلے میں پہلے کراچی اور پھر اسلام آباد آ گئے۔ اسلام آباد میں بطور قائد مجلس مقامی اور صدر حلقہ G-7 سالہا سال خدمات انجام دیں۔ مرحوم نہایت مخلص اور فدائی احمدی تھے اور نماز باجماعت کی پابندی آپ کا شعار تھا۔ احمدیت کی روح اور رنگ آپ میں نمایاں تھا۔ آخری چند سالوں میں آپ کی بینائی بھی کمزور ہو گئی تھی۔ آپ نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ تین لڑکے اور ایک لڑکی سوگوار چھوڑی ہیں جو کہ سب شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے اور ہم پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

☆......☆......☆

درخواست دعا

۞ مکرم ڈاکٹر عبدالشکور صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی نواسی بیمار ہے اور لندن کے ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم مرزا امتیاز احمد صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم مرزا اعجاز احمد صاحب جرمنی کو دل کی تکلیف کی وجہ سے مقامی ہسپتال میں داخل کروایا گیا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم ظفر اقبال بھٹی صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ایک عرصہ سے پراسٹیٹ گلینڈز کی خرابی کی وجہ سے بیمار ہیں آج کل تکلیف بڑھ گئی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم شیخ مامون احمد صاحب زعیم اعلیٰ بیت الاحد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی طبیعت بلڈ پریشر کی وجہ سے خراب رہتی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نیلامی سامان

۞ نظامت جائیداد کے سٹور میں درج ذیل سامان موجود ہے۔ اس سامان کی نیلامی مورخہ 22/اپریل 2009ء کو بوقت 9:30 بجے نظامت جائیداد کے سٹور میں ہوگی۔ خواہشمند احباب استفادہ فرمائیں۔

سامان

الماریاں لکڑی، ریک لکڑی، میز، ٹائر، سیلنگ فین کرسیاں۔ دیگر لوہے اور لکڑی کا متفرق سامان۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ضرورت ہے

ایماندار، صحت منداور محنتی کارکن کی ضرورت ہے۔ تعلیم کم از کم میٹرک عمر 50-25 سال صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ فوری رابطہ کریں۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور

محلّہ رحمٰن کالونی ربوہ فون: 047-6005666

پانی پت کی پہلی جنگ

21/اپریل 1526ء کا دن، برصغیر پاک و ہند کی تاریخ کا ایک اہم دن ہے۔

اس دن پانی پت کے تاریخی میدان میں ظہیر الدین بابر اور ابراہیم لودھی کی افواج ایک دوسرے سے نبرد آزما ہوئی تھیں اور اس معرکے میں ظہیر الدین بابر نے فتح یاب ہو کر ہندوستان کی بساط سیاست الٹ کر رکھ دی تھی۔

ظہیر الدین بابر 14 فروری 1483ء کو پیدا ہوا تھا نہایت کمسنی میں اپنے باپ عمر شیخ مرزا کی وفات کے بعد فرغانہ کے تخت پر بیٹھا تھا۔ شروع ہی سے فتوحات کی امنگیں اس کے دل میں موجزن تھیں اور وہ اپنے مورث اعلیٰ امیر تیمور کے پایۂ تخت سمرقند پر قابض ہونے کے منصوبے بنایا کرتا تھا۔

بابر کا یہ خواب 1500ء میں پورا ہوا۔ گو چند ہی ماہ بعد اس سے یہ شہر چھن گیا لیکن جب 1504ء میں اس نے کابل سے غزنی تک کا علاقہ زیر نگیں کر لیا تو اس کی یہ کامیابی برصغیر کی فتح کا پیش خیمہ بن گئی کیونکہ اب وہ ایک ایسے علاقے کا بادشاہ بن گیا جہاں اسے مشرق میں برصغیر اور شمال مغرب میں وسط ایشیا پر فوج کشی کی جاسکتی تھی۔

1522ء میں قندھار بھی بابر کی سلطنت میں شامل ہو گیا ادھر 1523ء میں پنجاب کے باغی گورنر دولت خان لودھی نے بابر کو برصغیر پر حملہ آور ہونے کی دعوت دی۔ 1524ء میں بابر نے لاہور فتح کیا مگر جب اس کی واپسی کے بعد دولت خان نے بابر کے گورنر کو ہٹا کر لاہور پر قبضہ کر لیا تو بابر نے دہلی کو فتح کر کے پورے برصغیر کو زیر نگیں کرنے کا عزم کیا اور 1526ء میں ایک مرتبہ پھر لاہور اور انبالہ کو فتح کرتا ہوا، دہلی کی طرف آگے بڑھا۔ دوسری جانب ابراہیم لودھی بھی مقابلہ کے لئے آگے بڑھا۔ 21/اپریل 1526ء کو پانی پت کے میدان میں دونوں افواج کا آمنا سامنا ہوا۔ گو بابر کی فوج تعداد میں ابراہیم لودھی کی فوج سے کم تھی لیکن اس کی حکمت عملی بڑی اچھی تھی۔ جس کے باعث اسے فتح نصیب ہوئی اور یوں برصغیر میں سلطنت مغلیہ کا قیام عمل میں آ گیا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 21/اپریل

طلوع فجر	5:06
طلوع آفتاب	6:31
زوال آفتاب	1:07
غروب آفتاب	7:43

سچی بوٹی کی گولیاں

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

PH:047-6212434

ماہر امراض ناک کان گلا ماہر ڈاکٹر کی آمد

ہر بدھ کو شام 3 بجے تا 6 بجے

مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ

فون:6213944

FIRST FLIGHT EXPRESS

World Wide Courier Service Through D.H.L Facility

احمدی احباب کے لئے خوشخبری

دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارنٹی کی ترسیل کا آسان ذریعہ

امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر

Umer Ahmed. Tayyab Ahmed

For free pickup just call

900-D Block near Al Riaz Nussrey Faisal Town Main peco Road Mochi Pura chock Lahore

042-7038097,042-5167717

Cell: 0304-4205332, 0300-4341851

Please visit site:www.firstflightexpress.com

!!Study Abroad!!

We provide Services to get admissions in U.K, USA, Canada, Ireland, Australia, New Zealand, Sweden & Finland.

MBBS/Engineering

China, Kyrgyzstan & Ukraine (Ahmadi (Male / Female Students already studying)

IELTS [7.0+ Bands; Guaranteed]

Join our IELTS classes by UK Qualified Teachers with Hostel facility

Students from other Cities / Countries can also contact us.

Education Concern®

Mr. Farrukh Luqman 0302-84 11 770

67-C, Faisal Town Lahore. Pakistan.

+92-42-517 7124/ 5162310

farrukh@educationconcern.com

www. educationconcern.com

FD-10

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، وجی ٹیبل ڈائز، کوکشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان آف شکرگڑھ

12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبر اپلیڈل لاہور

042-6306163-6368130Fax:042-6368134

E-mail:amcpk@brain.net.pk

CELL#0300-4607400

ورلڈ انٹرنیشنل کارگو

بیرون ملک سامان کارگو کروانے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔ آنے سے پہلے فون ضرور کریں

دعاگو: مرزا اکرم بیگ

فون: 042-6312538

موبائل: 0333-4364361

احمد ٹریولز انٹرنیشنل

گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805

یادگار روڈ ربوہ

اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں

Tel:6211550 Fax 047-6212980

Mob:0333-6700663

E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ناصر میڈیکل کمپلیکس جلالپور روڈ حافظ آباد

جدید سہولیات، میڈیکل آلات، الٹرا ساؤنڈ ای سی جی، جدید میڈیکل لیبارٹری

خدمت خلق کے جذبہ کے ساتھ

ضرورت برائے ڈاکٹر ولیڈی ڈاکٹر MBBS

برائے رابطہ: ڈاکٹر ناصر احمد چوہدری

03338073391-0547523391

البشیرز معروف قابل اعتماد نام

پیچ

جیولرز اینڈ بوتیک

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ

نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات

اب پیچ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شورم ربوہ

0300-4146148

فون شورم چوکی 047-6214510- 049-4423173

لوڈشیڈنگ سے فوری نجات

لائیٹ اور پنکھوں کے علاوہ ٹی وی کمپیوٹرز، سیکیورٹی کیمرہ اور پرنٹر کو آن رکھنے کیلئے ہمیشہ معیاری پائیدار دیرپا گارنٹی والا مکمل کاپر وائنڈنگ اور امپورٹڈ کور سے تیار کردہ (ٹرانسفارمر) 500W U.P.S سے لے کر 5000W تک استعمال کیجئے نیز ایئر کنڈیشنر، ریفریجریٹر کے سٹیلائزر اور بیٹری چارجر بھی تیار کئے جاتے ہیں۔

ری پبلک کولنگ

دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد

فون: 041-2635374

موبائل: 0300-6652912

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال

اوقات کار:

موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام

وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر

ناغہ بروز اتوار

86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیں

E-mail:bilal@cpp.uk.net

بجلی کی بندش کا ایک ہی حل with All Mobiles Solutions

امپورٹڈ UPS ایک سال کی گارنٹی کے ساتھ نیز بیٹریاں بھی دستیاب ہیں۔

اے اے ٹریڈرز

دکان 27 گراؤنڈ فلور فرسٹ فلور۔ رحیم کمرشل سنٹر پاسپورٹ آفس کچہری روڈ۔ ملتان

طالب دعا: نوید شہزاد 061-8131313,0345-7341234

منفرد پیشکش

احمدی احباب کیلئے خاص رعایت

+92-42-5118381

8462244

0333-4216664

طالب دعا: منور احمد جاوید

فائر پلیس

منور اینڈ سنز

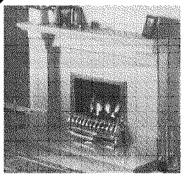

سپلٹ اے سی کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔

نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں

ایل جی، ڈاؤ لینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل، اور بینٹ مٹسوبشی، سپر ایشیا

ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

گارڈر سریا، ٹی آئرن، پلاسٹک رنگ وروغن، دروازے

چوہدری آئرن سٹور

بیرون غلہ منڈی۔ سرگودھا: 0483713984

طالب دعا: محمود احمد: 0300-9605517

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ

الحمد پراپرٹی سینٹر اقصیٰ روڈ ربوہ

پروپرائٹر: محمود احمد ورک

موبائل: 0301-7963055

دفتر: 6215751، رہائش: 047-6214228

خوشخبری

جلسہ سالانہ U.K کی خوشی میں مکمل ڈش مع ریسیور -/4000 روپے میں لگوائیں

فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکروویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔

سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں

FAKHAR ELECTRONICS

فخر الیکٹرونکس

1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

PH:042-7223347,7239347,7354873

Mob:0300-4292348,0300-9403614

احمدیوں کی واحد انٹرنیشنل کوریئر سروس

گولڈ کراس کی جانب سے خوشخبری

جلسہ یو کے کا خصوصی رعایتی پیکیج کہیں بھی پارسل بک کروانے سے پہلے ایک بار ہمارے ریٹ فون پر معلوم کریں۔ رعایتی پیکیج صرف ربوہ کے احباب کے لئے ہے

ریلوے روڈ ربوہ	فیصل آباد مدینہ ٹاؤن
0476215901	0418724557
03007250557	0321-6695037
اسلام آباد: 0321-5185722	

City Immigration Advisors (CIA)

Immigration Made Easy

امیگریشن آسان

کینیڈا، آسٹریلیا، برطانیہ میں نئے رولز کے مطابق اب امیگریشن صرف 6 ماہ تا ایک سال میں حاصل کرنے کا سنہری موقع یقینی کامیابی کے لئے رابطہ کریں

اس کے علاوہ وزٹ ویزا، ٹورسٹ ویزا، اپیل، فیملی ری یونین سیٹلمنٹ اور

جلسہ سالانہ میں شرکت کے ویزا کے لئے رابطہ کریں۔

Contact CIA For FREE Assessment

Mian Roman Tabassum

(Advocate High Court)

City Group

Office#8, 4th Floor, Zohra Heights Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel: 042-5714050

Cell: 0321-6933319 E-Mail: romanadvocate@gmail.com

Mob: 0300-9491442

Mob:0300-4742974

TEL:042-6684032

طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

دلہن جیولرز

Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

جلسہ سالانہ U.K

جلسہ سالانہ U.K میں شمولیت حاصل کرنے کے خواہشمند احباب U.K ویزا کے متعلق معلومات اور راہنمائی حاصل کریں

Education Concern ®

رابطہ: ایجوکیشن کنسرن

فرخ لقمان: 0302-8411770

042-5162310

67۔سی فیصل ٹاؤن لاہور